ریلوے پھاٹک پر ریل بس سے ٹکر، چھ افراد زخمی، ریسکیو ٹیمیں پہنچ گئیں

پھاٹک بند ہونے کا انتظار کرتی ویگن ٹرین کے انجن سے ٹکرا گئی، ڈرائیور سمیت چار زخمی، امدادی کارروائی جاری

سنبلہ نگر (نمائندہ خصوصی) شہر کے مغربی بائی پاس پر واقع ریلوے پھاٹک نمبر 18 پر پیر کی صبح ایک مسافر بس اور ریل بس کے درمیان ٹکر ہو گئی۔ حادثے میں بس کے ڈرائیور سمیت چار افراد زخمی ہوئے جنہیں ریسکیو ٹیموں نے ملبے سے نکال کر قریبی تحصیل ہسپتال منتقل کیا۔ ریلوے حکام کے مطابق ریل بس 6 بجے صبح ضلع کے صدر مقام سے روانہ ہوئی تھی اور اس میں 40 کے قریب مسافر سوار تھے۔ بس ایک نجی کمپنی کی ملازم تھی جو ملازمین کو لے کر پھاٹک کے قریب سے گزر رہی تھی۔

ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثہ صبح 6 بج کر 17 منٹ پر پیش آیا۔ پھاٹک بند تھا اور بس کے ڈرائیور نے بتایا کہ اس کی گاڑی کے بریک فیل ہو گئے تھے اور وہ پھاٹک کو توڑتی ہوئی انجن سے جا ٹکرائی۔ ریل بس کی رفتار کم تھی اس لیے بڑا نقصان نہیں ہوا تاہم بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ زخمیوں میں دو خواتین اور ایک طالب علم شامل ہیں۔ ریسکیو ٹیم کے سربراہ کیپٹن (ریٹائرڈ) عمران صدیق نے بتایا کہ زخمیوں کو فوری طبی امداد دی گئی اور سب کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

ریلوے پولیس کے ایس ایچ او محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ پھاٹک پر تعینات چوکیدار کو غفلت کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے اور مقدمہ نامعلوم ڈرائیور کے خلاف درج کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کر لی گئی ہے اور تکنیکی ماہرین بس کے بریک سسٹم کا معائنہ کر رہے ہیں۔ ڈی آر او ریلوے کے مطابق پھاٹک پر الارم اور بیریئر کام کر رہے تھے اور ریل بس کا ہارن بھی بجایا گیا تھا۔

ڈپٹی کمشنر سنبلہ نگر ڈاکٹر فرحانہ یاسمین قاضی نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور زخمیوں کی عیادت کی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ زخمیوں کے اہل خانہ کو فی کس دو لاکھ روپے امداد دی جائے گی اور ریلوے حکام سے پھاٹک پر چوبیس گھنٹے چوکیدار تعینات کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ریسکیو آپریشن تین گھنٹے میں مکمل کر لیا گیا اور شام 9 بجے تک ریل بس کا ملبہ ہٹا کر ٹریفک بحال کر دی گئی۔

(**پھاٹک اٹندنٹ کی ذمہ داری**)

ریلوے ہیڈ کوارٹر سنبلہ نگر سے موصول ہونے والے تحریری جواب کے مطابق پھاٹک اٹندنٹ کی تعیناتی ٹھیکے پر کی گئی تھی اور اس کے ساتھ ایک ریزرو اہلکار بھی موجود تھا۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اٹندنٹ کو مقررہ وقت سے پہلے گھر بھیج دیا گیا تھا اور متبادل انتظام نہیں کیا گیا۔ تاہم حتمی ذمہ داری کا تعین انکوائری رپورٹ آنے کے بعد کیا جائے گا۔ ریلوے حکام نے یقین دہانی کرائی کہ زخمیوں کے علاج کا تمام خرچ ادارہ برداشت کرے گا۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے اس حادثے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہری تحفظ کی تنظیم ”راہ گیر فورم“ کے کنوینر عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ یہ پھاٹک شہر کے گنجان آباد علاقے سے گزرتا ہے اور روزانہ سیکڑوں گاڑیاں یہاں سے گزرتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پھاٹک پر فوری طور پر انڈر پاس یا اوور ہیڈ برج تعمیر کیا جائے اور جب تک یہ منصوبہ مکمل نہیں ہوتا، پھاٹک پر چوبیس گھنٹے چوکیدار تعینات کیا جائے۔

ریلوے حکام نے اس مطالبے پر ابتدائی طور پر یقین دہانی کرائی ہے۔ ڈی آر او نے کہا کہ انڈر پاس کا تخمینہ تقریباً 18 کروڑ روپے لگایا گیا ہے اور اس کی منظوری کے لیے وفاقی وزارت ریلوے کو سمری بھیجی جا چکی ہے۔ تاہم فنڈز کی دستیابی اور زمین کے حصول میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ ریلوے حکام نے یہ بھی کہا کہ عارضی طور پر پھاٹک پر دو چوکیدار تعینات کر دیے گئے ہیں اور ریل بس کے ڈرائیور کو ہدایت کی گئی ہے کہ پھاٹک کے قریب ہارن کا دورانیہ بڑھایا جائے۔

(**ریسکیو آپریشن کا آنکھوں دیکھا حال**)

ریسکیو ٹیم کے ایک رکن عمران اسلم وڑائچ نے بتایا کہ ٹیم کو 6 بج کر 22 منٹ پر اطلاع ملی اور وہ 8 منٹ میں جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ ان کے مطابق بس کا ڈرائیور اسٹیئرنگ میں پھنسا ہوا تھا اور اسے گیس کٹر سے نکالنا پڑا۔ زخمیوں کو ریسکیو ٹیم نے ریسکیو بیگ میں رکھا اور ایمبولینس تک پہنچایا۔ ایک زخمی کو ریڑھ کی ہڈی کا خدشہ تھا اس لیے اسے بورڈ پر لٹایا گیا۔ ریسکیو ٹیم کے مطابق آپریشن میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہیں آئی۔

ریل بس کے ڈرائیور عبدالستار نے بتایا کہ وہ پہلی بار اس روٹ پر ڈیوٹی دے رہے تھے۔ ان کے مطابق انہوں نے پھاٹک کے قریب ہارن دیا اور بس کو روکنے کی کوشش کی لیکن بس کی رفتار کم نہ ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ بس کے بریک فیل ہونے کا شور سنا گیا تھا۔ ریل بس کا انجن اور اگلا حصہ معمولی نقصان کا شکار ہوا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق ریل بس کو ورکشاپ منتقل کر دیا گیا ہے جہاں اس کا فنی معائنہ کیا جائے گا۔

(**مقدمہ نامعلوم کے خلاف درج**)

تھانہ سنبلہ نگر کے ایس ایچ او رانا شبیر احمد نے بتایا کہ مقدمہ نامعلوم ڈرائیور کے خلاف دفعہ 279 اور 337 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ ڈرائیور کی لاپروائی سے حادثہ پیش آیا۔ تاہم ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ذمہ داری پھاٹک اٹندنٹ اور ریلوے انتظامیہ پر بھی عائد ہو سکتی ہے۔ مقدمہ کی نقول ریلوے پولیس کو بھی فراہم کی گئی ہیں۔

زخمیوں کے لواحقین نے ریلوے ہسپتال کے باہر احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ ہر زخمی کو دس لاکھ روپے امداد دی جائے۔ ریلوے حکام نے اس مطالبے پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ڈی آر او نے کہا کہ زخمیوں کی مکمل طبی امداد کا ذمہ ادارہ اٹھائے گا اور جو خاندان متاثر ہوا ہے اس کی مالی مدد پر غور کیا جائے گا۔ ریلوے حکام نے یہ بھی کہا کہ پھاٹک کے قریب سے گزرنے والے راستے کو بند کر کے متبادل راستہ بنایا جائے گا تاکہ ٹریفک کا دباؤ کم ہو۔

(**پھاٹک اٹندنٹ کی ذمہ داری**)

ریلوے ہیڈ کوارٹر سنبلہ نگر سے موصول ہونے والے تحریری جواب کے مطابق پھاٹک اٹندنٹ کی تعیناتی ٹھیکے پر کی گئی تھی اور اس کے ساتھ ایک ریزرو اہلکار بھی موجود تھا۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اٹندنٹ کو مقررہ وقت سے پہلے گھر بھیج دیا گیا تھا اور متبادل انتظام نہیں کیا گیا۔ تاہم حتمی ذمہ داری کا تعین انکوائری رپورٹ آنے کے بعد کیا جائے گا۔ ریلوے حکام نے یقین دہانی کرائی کہ زخمیوں کے علاج کا تمام خرچ ادارہ برداشت کرے گا۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے اس حادثے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہری تحفظ کی تنظیم ”راہ گیر فورم“ کے کنوینر عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ یہ پھاٹک شہر کے گنجان آباد علاقے سے گزرتا ہے اور روزانہ سیکڑوں گاڑیاں یہاں سے گزرتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پھاٹک پر فوری طور پر انڈر پاس یا اوور ہیڈ برج تعمیر کیا جائے اور جب تک یہ منصوبہ مکمل نہیں ہوتا، پھاٹک پر چوبیس گھنٹے چوکیدار تعینات کیا جائے۔

ریلوے حکام نے اس مطالبے پر ابتدائی طور پر یقین دہانی کرائی ہے۔ ڈی آر او نے کہا کہ انڈر پاس کا تخمینہ تقریباً 18 کروڑ روپے لگایا گیا ہے اور اس کی منظوری کے لیے وفاقی وزارت ریلوے کو سمری بھیجی جا چکی ہے۔ تاہم فنڈز کی دستیابی اور زمین کے حصول میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ ریلوے حکام نے یہ بھی کہا کہ عارضی طور پر پھاٹک پر دو چوکیدار تعینات کر دیے گئے ہیں اور ریل بس کے ڈرائیور کو ہدایت کی گئی ہے کہ پھاٹک کے قریب ہارن کا دورانیہ بڑھایا جائے۔

(**ریسکیو ٹیموں کا خراج تحسین**)

ڈپٹی کمشنر سنبلہ نگر ڈاکٹر فرحانہ یاسمین قاضی نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور زخمیوں کی عیادت کی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ زخمیوں کے اہل خانہ کو فی کس دو لاکھ روپے امداد دی جائے گی اور ریلوے حکام سے پھاٹک پر چوبیس گھنٹے چوکیدار تعینات کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ریسکیو آپریشن تین گھنٹے میں مکمل کر لیا گیا اور شام 9 بجے تک ریل بس کا ملبہ ہٹا کر ٹریفک بحال کر دی گئی۔

سنبلہ نگر (نمائندہ خصوصی) شہر کے مغربی بائی پاس پر واقع ریلوے پھاٹک نمبر 18 پر پیر کی صبح ایک مسافر بس اور ریل بس کے درمیان ٹکر ہو گئی۔ حادثے میں بس کے ڈرائیور سمیت چار افراد زخمی ہوئے جنہیں ریسکیو ٹیموں نے ملبے سے نکال کر قریبی تحصیل ہسپتال منتقل کیا۔ ریلوے حکام کے مطابق ریل بس 6 بجے صبح ضلع کے صدر مقام سے روانہ ہوئی تھی اور اس میں 40 کے قریب مسافر سوار تھے۔ بس ایک نجی کمپنی کی ملازم تھی جو ملازمین کو لے کر پھاٹک کے قریب سے گزر رہی تھی۔

ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثہ صبح 6 بج کر 17 منٹ پر پیش آیا۔ پھاٹک بند تھا اور بس کے ڈرائیور نے بتایا کہ اس کی گاڑی کے بریک فیل ہو گئے تھے اور وہ پھاٹک کو توڑتی ہوئی انجن سے جا ٹکرائی۔ ریل بس کی رفتار کم تھی اس لیے بڑا نقصان نہیں ہوا تاہم بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ زخمیوں میں دو خواتین اور ایک طالب علم شامل ہیں۔ ریسکیو ٹیم کے سربراہ کیپٹن (ریٹائرڈ) عمران صدیق نے بتایا کہ زخمیوں کو فوری طبی امداد دی گئی اور سب کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

ریلوے پولیس کے ایس ایچ او محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ پھاٹک پر تعینات چوکیدار کو غفلت کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے اور مقدمہ نامعلوم ڈرائیور کے خلاف درج کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کر لی گئی ہے اور تکنیکی ماہرین بس کے بریک سسٹم کا معائنہ کر رہے ہیں۔ ڈی آر او ریلوے کے مطابق پھاٹک پر الارم اور بیریئر کام کر رہے تھے اور ریل بس کا ہارن بھی بجایا گیا تھا۔

ڈپٹی کمشنر سنبلہ نگر ڈاکٹر فرحانہ یاسمین قاضی نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور زخمیوں کی عیادت کی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ زخمیوں کے اہل خانہ کو فی کس دو لاکھ روپے امداد دی جائے گی اور ریلوے حکام سے پھاٹک پر چوبیس گھنٹے چوکیدار تعینات کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ریسکیو آپریشن تین گھنٹے میں مکمل کر لیا گیا اور شام 9 بجے تک ریل بس کا ملبہ ہٹا کر ٹریفک بحال کر دی گئی۔

(**پھاٹک اٹندنٹ کی ذمہ داری**)

ریلوے ہیڈ کوارٹر سنبلہ نگر سے موصول ہونے والے تحریری جواب کے مطابق پھاٹک اٹندنٹ کی تعیناتی ٹھیکے پر کی گئی تھی اور اس کے ساتھ ایک ریزرو اہلکار بھی موجود تھا۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اٹندنٹ کو مقررہ وقت سے پہلے گھر بھیج دیا گیا تھا اور متبادل انتظام نہیں کیا گیا۔ تاہم حتمی ذمہ داری کا تعین انکوائری رپورٹ آنے کے بعد کیا جائے گا۔ ریلوے حکام نے یقین دہانی کرائی کہ زخمیوں کے علاج کا تمام خرچ ادارہ برداشت کرے گا۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے اس حادثے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہری تحفظ کی تنظیم ”راہ گیر فورم“ کے کنوینر عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ یہ پھاٹک شہر کے گنجان آباد علاقے سے گزرتا ہے اور روزانہ سیکڑوں گاڑیاں یہاں سے گزرتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پھاٹک پر فوری طور پر انڈر پاس یا اوور ہیڈ برج تعمیر کیا جائے اور جب تک یہ منصوبہ مکمل نہیں ہوتا، پھاٹک پر چوبیس گھنٹے چوکیدار تعینات کیا جائے۔

ریلوے حکام نے اس مطالبے پر ابتدائی طور پر یقین دہانی کرائی ہے۔ ڈی آر او نے کہا کہ انڈر پاس کا تخمینہ تقریباً 18 کروڑ روپے لگایا گیا ہے اور اس کی منظوری کے لیے وفاقی وزارت ریلوے کو سمری بھیجی جا چکی ہے۔ تاہم فنڈز کی دستیابی اور زمین کے حصول میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ ریلوے حکام نے یہ بھی کہا کہ عارضی طور پر پھاٹک پر دو چوکیدار تعینات کر دیے گئے ہیں اور ریل بس کے ڈرائیور کو ہدایت کی گئی ہے کہ پھاٹک کے قریب ہارن کا دورانیہ بڑھایا جائے۔

(**ریسکیو ٹیموں کا خراج تحسین**)